



سوال

(540) عورتوں کا حج کے لیے خاص رنگ کے کپڑے پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے ضروری ہے کہ حج کے لیے کوئی خاص رنگ کے کپڑے پہنے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے حج کے لیے کوئی خاص لباس (یا خاص رنگ) نہیں ہے۔ اسے اپنی عادت کے کپڑے پہننے چاہئیں جو اس کے بدن کو ڈھانپ لیں اور خاص زینت نہ ہو اور نہ ہی مردوں کے ساتھ مشابہت ہو۔ احرام والی عورت کو بس یہی ہے کہ برقع، چہرے کے لیے خاص سلا ہو انقب اور ہاتھوں کے دستانے نہ پہنے۔ اس پر لازم ہے کہ اپنا چہرہ برقع اور نقاب کے بغیر ڈھلنچے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی دستانوں کے بغیر ڈھلنچے۔ کیونکہ یہ قابل ستر ہیں، اس لیے انہیں ڈھانپنا چاہئے۔ عورت کو بحالت احرام چہرہ اور ہاتھ ڈھانپنے سے منع نہیں کیا گیا ہے، بلکہ برقع، نقاب اور دستانوں کے استعمال سے روکا گیا ہے۔ (سنن النسائی، کتاب المناسک الحج، باب النخی عن ان تمسقب المرأة احرام، حدیث: 2674 و سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب ما یلیس المحرم، حدیث: 1825، 1826، 1827۔)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ